سوال

(48) بھینس اور گھوڑے کے پشاب کے چھینٹے یا گوبر لگے کپڑوں میں نماز کا پڑھنا کیسا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے کپڑوں پر کبھی گوبر لگا ہوتا ہے اور کبھی بھینس یا گھوڑے کے پشاب کے چھینٹے پڑ جاتے ہیں، کپڑے تبدیل کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ کیا ان کپڑوں میں نماز پڑھ لینا درست ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

راجح مسلک کے مطابق ''ماکول اللحم'' (جس کا گوشت کھایا جائے) جانوروں کے پشاب اور گوبر پاک ہیں۔ اس طرح صحیح مسلک کے مطابق گھوڑا بھی حلال ہے۔ اس کا حکم بھی یہی ہے۔ لہٰذا پشاب اور گوبر آلود کپڑوں میں نماز پڑھی جا سکتی ہے ؟ صحیح البخاری میں حدیث ہے :

'كَانَ يُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الغَنَمِ قَبْلَ أَنْ يُبْنَى المَسْجِدُ' صحيح البخارى، بَابُ أَبْوَالِ الإِبِلِ، وَالدَّوَابِّ، وَالغَنَمِ وَمَرَابِضِهَا، رقم: ٢٣٤

''مسجد تعمیر ہونے سے پہلے نبی کریم ﷺ بکریوں کے باڑے میں نماز کی ادائیگی فرمایا کرتے تھے۔''

اسی طرح حدیث ہے :'

صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ۔' سنن ابن ماجه، بَابُ الصَّلَاةِ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ، وَمُرَاحِ الْغَنَمِ، رقم: ٧٦٩

یعنی ''بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لو۔''

اس سے معلوم ہوا کہ ''ماکول اللحم'' چارپائے کا گوبر اور پشاب پاک ہے۔ گھوڑے کے بارے حضرت جابر رحمہ اللہ نے فرمایا :

'وَرَخَّصَ فِي لُحُومِ الخَيْلِ۔' ''نبی ﷺ نے گھوڑے کے گوشت کی اجازت دی ہے۔'' صحیح البخاری، بَابُ لُحُومِ الخَيْلِ، رقم: ٥٥٢٠

تفصیل کے لیے ''فتح الباری'' (٩ ٦٤٩) ملاحظہ فرمائیں!

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

کتاب الطہارۃ : صفحہ:109

محدث فتویٰ